03-09-2024 TUESDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

......وزیراعلی ریونت ریڈی نے علاقے میں ناجائز تجاوزات کو ضلع کھمم میں سیلاب کی وجہ بتائی ہے۔

......چیف منسٹر نے محبوب آباد کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔اور یہاں آئی تباہی کو آفت سماوی قرار دیا۔

......کھمم شہر میں اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب کانگریس کارکنوں نے سابق وزیر اور سینئر بی آر ایس ایم ایل اے ٹی ہریش راؤ کے قافلے پر حملہ کیا۔

......محکمہ موسمیات آئی ایم ڈی اے نے ریاست کے مختلف اضلاع کے لئے ایلو الرٹ جاری کیا ہے۔

FLOODS KHAMMAM

وزیراعلی ریونت ریڈی نے علاقے میں ناجائز تجاوزات کو ضلع کھمم میں سیلاب کی وجہ بتائی ہے۔وزیر اعلیٰ نے ضلع کھمم کے متاثرہ علاقوں کے دورے کے دوران، میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مانیروندی کی موجودہ دیوار انجینئروں سے مشاورت کے بعد بلند کی جائے گی۔انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ سروے آف انڈیا کے ساتھ مل کر نقشہ کی تیاری کے بعد غیر قانونی تجاوزات کو ہٹا دیا جائے گا۔ ضلع میں غیر معمولی 42 سنٹی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جواب تک کی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔وزیر اعلیٰ نے نوٹ کیا کہ حکومت کے ہائی الرٹ اقدامات نے سیلاب کی وجہ سے ہونے والے جانی نقصان کو کم کرنے میں مدد کی ہے۔وزیر اعلی نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے سابق وزیر اور بی آر ایس لیڈر ہریش راؤ کو سیلاب پر ان کے تبصروں پر تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے ہریش راؤ پر زور دیا کہ وہ اپنے ساتھی بی آر ایس لیڈر پی اجے کمار کے ذریعہ تجاوزات کے مسئلہ کو حل کریں، جنہوں نے مبینہ طور پر تجاوزات والی زمین پر ایک ہاسپٹل تعمیر کیا تھا۔چیف منسٹر نے ہریش راؤ سے مطالبہ کیا کہ وہ ایسی غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانے کی وکالت کریں۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے مرکزی حکومت کو خط لکھ کر امداد طلب کی ہے۔اس سے پہلے دن میں، وزیر اعلیٰ نے محبوب آباد ضلع میں سیتارام نائک تانڈہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اس صورتحال کو آفت سماوی سے تعبیر کیا۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے نقصان کو کم کرنے کے لیے اقدامات کئے ہیں، لیکن اس کے باوجود بھی جان و مال کا کافی نقصان ہوا ہے۔انہوں نے ضلعی کلکٹرس کو ہدایت دی کہ وہ صورتحال کا جائزہ لیں اور سیتارام نائک تانڈا سمیت تین تانڈوں کو گاؤں کے پنچایت کا درجہ دینے کے لیے حکومت کو رپورٹ پیش کریں۔وزیر اعلیٰ نے یہ بھی اعلان کیا کہ اندراماں ہاؤزنگ اسکیم کے تحت تین تانڈوں کے مکینوں کے لیے مکانات تعمیر کرنے کے احکامات جاری کیے جائیں گے،انہوں نے بارش سے متاثر کسانوں کو یقین دلایا کہ ریاستی حکومت ان کے نقصانات کو پورا کرنے میں مدد فراہم کرے گی۔

HYDRAA

چیف منسٹر نے منگل (3 ستمبر 2024) کو محبوب آباد کلکٹریٹ میں منعقدہ ایک میٹنگ منعقد کی جس میں یہ بات طے کی گئی کہ حیدرآباد

ڈیزاسٹر ریسپانس اینڈ ایسٹ پروٹیکشن ایجنسی (HYDRAA) کے خطوط پر ایک فول پروف نظام تیار کرنا ہے تاکہ آبی ذخائر کی حفاظت اور سیلاب کو روکنے کے لیے جھیلوں/ٹینکوں اور نالوں پر تمام تجاوزات کو ہٹایا جا سکے۔ چیف منسٹر نے محبوب آباد کلکٹریٹ میں منعقدہ ایک میٹنگ کے دوران اس سلسلے میں ہدایات جاری کیں تاکہ محبوب آباد ضلع میں گزشتہ تین دنوں میں ہونے والی شدید بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے جائزہ اجلاس منعقد کرنے سے پہلے بارش اور سیلاب سے متاثرہ کچھ علاقوں کا دورہ کیا۔

RESCUE

ایک ریسکیو آپریشن کے بعد، پولیس نے 10 قبائلی لوگوں کو کامیابی کے ساتھ بچالیا ہے جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں، جو ناگرکرنول ضلع میں ڈنڈی نہر میں پھنسے ہوئے تھے۔ 10 افراد، اچمپیٹ منڈل کے بوممانپلی کے باشندے تھے جو مچھلی پکڑنے کے لیے ڈنڈی نہر کو عبور کرنے گئے تھے، شدید بارش کی وجہ سے پانی کی سطح غیر متوقع طور پر بڑھنے کے باعث پھنس گئے۔ کل شام سے وہ وہیں پھنسے ہوئے تھے اور پوری رات گزاری تھی یہاں تک کہ پانی کی سطح مسلسل بڑھ رہی تھی۔ مقامی لوگوں نے پولیس کو اطلاع دینے کے بعد ایک ٹیم موقع پر پہنچی لیکن پانی کی سطح کم ہونے اور پانی کی سطح بڑھنے کی وجہ سے پولیس آپریشن مکمل نہیں کر سکی۔ تاہم، انہوں نے آج صبح ریسکیو آپریشن دوبارہ شروع کیا اور تمام 10 قبائلیوں کو کامیابی سے بچالیا گیا۔

TENSION

کھمم شہر میں اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب کانگریس کارکنوں نے سابق وزیر اور سینئر بی آر ایس ایم ایل اے ٹی ہریش راؤ کے قافلے پر حملہ کیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ہریش راؤ سابق وزراء پی سبیتا اندرا ریڈی کے ساتھ یہاں دورے پر پہونچے تھے۔ پی اجے کمار، سابق ایم پی ناما ناگیشورا راؤ اور دیگر نے حالیہ سیلاب سے متاثر کنبوں میں ضروری اشیاء تقسیم کرنے کے لیے کھمم قصبے کے بوکلا گڈا اور وینکٹیش نگر کا دورہ کیا۔ علاقہ میں بی آر ایس قائدین کے دورہ کے خلاف کانگریس کے کچھ کارکنوں نے بی آر ایس کارکنوں کے ساتھ گرما گرم بحث کی۔ پھر دونوں گروپوں نے ہاتھا پائی بھی ہوئی ہے۔

DONATION

تلنگانہ گورنمنٹ ایمپلائز جوائنٹ ایکشن کمیٹی (جے اے سی) نے آج اعلان کیا کہ وہ ایک دن کی تنخواہ چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں عطیہ کریں گے۔ اس اجتماعی شراکت سے کل 100 کروڑ روپے جمع ہونے کی امید ہے۔ عطیہ۔ ملازمین، گزیٹڈ افسران، اساتذہ، مزدور، کنٹریکٹ ورکرز، آؤٹ سورسنگ عملہ اور پنشنرز دیں گے۔ جے اے سی نے چیف منسٹر ریونت ریڈی سے اپیل کی کہ وہ ان کی ستمبر کی تنخواہ سے رقم کاٹ کر سرکاری خزانے میں جمع کرائیں۔ جے اے سی کے چیئرمین وی۔ لچی نے صورتحال کی سنگینی پر زور دیتے ہوئے اسے نئی ریاستی حکومت کے قیام کے بعد سے بدترین آفت سماوی قرار دیا۔

RELIEF

آندھرا پردیش کے مختلف شہروں میں بارش اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں بڑے پیمانے پر چلائی جا رہی ہیں اور ہیلی

کاپٹر کے ذریعہ کھانے۔ پینے کا پانی، اور دودھ فراہم کیا جارہا ہے۔ اجیت سنگھ نگر، آرآر پیٹ، پائیکا پورم، پرکاش نگر، راجیونگر، امباپورہ، وامبے کالونی اورایودیانگر سمیت شہر کے 14 سے زیادہ ڈویژنوں میں ابھی بھی تین سے پانچ فٹ پانی موجود ہے۔اب تک 12 ہزار سے زائدافرادکومحفوظ مقامات پر منتقل کیا جاچکا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ریاست میں سیلاب اور بارش سے متعلق واقعات میں اب تک 17 افراد ہلاک ہوچکے ہیں اور تین لاپتہ ہیں۔ یہاں اکشئے پاترا نامی این جی او اور ہوٹل مالکان کی ایسوسی ایشن ایک لاکھ سے زیادہ متاثرین کو کھانا فراہم کررہی ہے۔ ہیلی کاپٹر متاثرہ علاقوں میں خوراک کے پیکٹ، دودھ اور پینے کا پانی گرار ہے تھے۔ چیف منسٹر چندرابابونائیڈو جوگزشتہ دودنوں سے کلکٹر کے دفتر میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں، راحتی کارروائیوں کی مسلسل نگرانی کررہے ہیں۔انہوں نے آج سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا بھی دورہ کیا۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ آندھراپردیش میں سیلاب سے مجموعی طور پر 4.48 لاکھ لوگ متاثر ہوئے ہیں اور متاثرین کے لیے مختلف مقامات پر 176 ریلیف کیمپ قائم کیے گئے ہیں۔

WEATHER

تلنگانہ بھر میں دودن کی مسلسل بارش کے درمیان، ہندوستانی محکمہ موسمیات (IMD) نے ریاست تلنگانہ کے کئی اضلاع کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ الرٹ میں اگلے دودنوں میں تیز بارش، گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز ہواؤں کی وارننگ دی گئی ہے۔کومارم بھیم آصف آباد، منچیریال، جے شنکر بھوپالاپلی، ملوگو، بھدرادری کوتہ گوڑم، کھمم، سوریاپیٹ، محبوب آباد، ورنگل، ہنمکنڈہ اور جنگاؤں کے اضلاع میں موسلادھار بارش کی توقع ہے۔آئی ایم ڈی نے کومارم بھیم آصف آباد، منچیریال، جےشنکر بھوپالاپلی، اور ملوگو میں کل موسلادھار بارش کی پیش قیاسی کی ہے۔

DHARNA

تلنگانہ الیکٹرسٹی پسماندہ طبقات اور دیگر ذات کے ملازمین کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی (جے اے سی) کل حیدرآباد کے ودیوت سودھا میں ایک مہادھرنا منعقد کرے گی تاکہ ترقیوں میں طویل تاخیر پر اپنے عدم اطمینان کا اظہار کیا جاسکے۔ جے اے سی کے چیئرمین کے کمارسوامی کے مطابق، ٹی جی ٹرانسکو، جینکو، ایس پی ڈی سی ایل، اور این پی ڈی سی ایل سمیت کئی محکموں کے بی سی اور او سی ملازمین دوسال سے اپنی ترقیوں کا انتظار کررہے ہیں اور متعدد درخواستوں کے باوجود انتظامیہ نے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی۔ ان کے خدشات کوحل کرنے کا مطالبہ کیا گیا لیکن ابھی تک پاور یوٹیلیٹیز انتظامیہ اس حکم پر عمل درآمد نہیں کررہی ہے، انہوں نے کہا۔تمام اضلاع سے بڑی تعداد میں پاور یوٹیلیٹیز کے بی سی اور او سی ملازمین مہادھرنے میں حصہ لیں گے۔

WAQF JPC

صدرنشین تلنگانہ وقف بورڈ سید عظمت اللہ حسینی نے کہا کہ وقف بورڈ کا ایک وفد 6 ستمبر کو دہلی میں جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی۔جے پی سی۔ کے صدرنشین سے نمائندگی کرے گا۔اس سلسلہ میں جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کو وقف ترمیمی بل 2024ء کے خلاف ایک یادداشت حوالے کی جائے گی۔سید عظمت اللہ حسینی نے آج حج ہاوز نامپلی میں دفتر بورڈ میں پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ ترمیمی بل ملک کے ریاستوں کے وقف

بورڈ کے اختیارات کوختم کردے گا اوراس کے علاوہ منشائے وقف کوختم کردے گا۔اس سلسلے میں وقف بورڈ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ایم آئی ایم کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی، مشیر ایس سی ایس ٹی بی سی واقلیت محمد علی شبیر، مختلف کارپوریشن کے صدورنشین اور بورڈ کے ارکان نے شرکت کی۔اجلاس میں وقف ترمیمی بل کے خلاف 6 ستمبر کو جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی (جے پی سی) کو یادداشت پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں تلنگانہ وقف بورڈ پہلا واحد بورڈ ہے جس نے وقف ترمیمی بل 2024ء کے خلاف قرارداد منظور کی ہے۔